O

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Ordinary Level

SECOND LANGUAGE URDU **3248/02**

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension **October/November 2009**

1 hour 45 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

6568740850

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی ملے تو اس پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔
تمام جوابات لکھنے کی کاپی میں لکھیں۔ پرچے پر نہیں۔
تمام پرچوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
سٹیپل، گوند، ٹپ ایکس، وغیرہ کا استعمال منع ہے۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اپنے جوابات اردو میں تحریر کریں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]
آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیئے۔
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیوں کا استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے منسلک کریں۔

This document consists of **9** printed pages and **3** blank pages.

© UCLES 2009

UNIVERSITY of CAMBRIDGE International Examinations

[Turn over

PART 1: Language Usage

Vocabulary

نیچے دیئے ہوئے الفاظ سے اردو میں مکمل جملے بنائیں۔

1 تین جملے اس طرح بنائیں، جن سے نیچے دیے ہوئے الفاظ کے معنوں میں فرق واضح ہو جائے۔

منہ پر رونق آنا ۔ منہ پر ہوائیاں اُڑنا ۔ منہ کی کھانا [3]

2 دو جملے اس طرح بنائیں، جن سے نیچے دیے ہوئے الفاظ کے معنوں میں فرق واضح ہو جائے۔

گن گن کے بدلے لینا ۔ گن گن کے دن کاٹنا [2]

Sentence Transformation

نیچے دیئے گئے جملوں کو بدل کر اس طرح لکھیں کہ اُن کا مطلب نہ بدلے۔

اپنے جوابات جواب لکھنے کی کاپی (answer booklet) پر لکھیں۔

مثال: میں ایک پیسہ بھی بلاضرورت خرچ نہیں کرتا۔

بلاضرورت میں ایک پیسہ بھی خرچ نہیں کرتا۔

3 مہاراجہ رنجیت سنگھ کی کرسی لندن کے عجائب گھر میں رکھی ہے۔

لندن کے .... [1]

4 آپ کی توجّہ ایک مسئلے کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں۔

ایک مسئلے .... [1]

5 لاہور سے اسلام آباد چار گھنٹے کا سفر ہے۔

اسلام آباد .... [1]

6 ہر مقرّر کو پانچ سے سات منٹ تک بولنے کی اجازت ہے۔

پانچ سے سات .... [1]

7 والدین کا وجود اولاد کے لیے بڑی نعمت ہے

اولاد کے .... [1]

© UCLES 2009

Cloze Passage

خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیئے گئے ہیں۔

سوال نمبر 8 سے 12 تک ہر خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر جواب لکھنے کی کاپی میں (answer booklet) ترتیب سے لکھیں۔

جہانگیر نے اپنے دورِ حکومت میں عدل و انصاف ___8___ رکھنے کے لیے کئی انتظامات کیئے تھے۔ اُن میں سے ایک شاہی قلعے کے دروازے پر لگی ہوئی ___9___ تھی جس کو کھینچ کر کوئی بھی شخص ___10___ کے خلاف اس سے رجوع کر سکے۔ اُسے مصّوری سے بے حد ___11___ تھا اور وہ ہر ___12___ کی خوبیاں پہچان لیتا تھا۔

گھڑی ۔ نفرت ۔ ظلم ۔ برائیاں ۔ آسان ۔ برقرار ۔ غلط ۔
محنت ۔ لگاؤ ۔ بنانے ۔ زنجیر ۔ گہرائی ۔ شخص ۔ شدّت ۔ لفظ

[5]

© UCLES 2009

PART 2: Summary

نیچے دی گئی عبارت کو پڑھیے اور دیئے گئے اشاروں کی مدد سے 100 الفاظ کا خلاصہ لکھیں۔

اردو کئی زبانوں کا مجموعہ ہے جن میں سے عربی اور سنسکرت پیش پیش ہیں۔ یہ پاکستان کی قومی زبان ہے اور اس میں نثر، شاعری اور ہر طرح کے ادب کا عمل دخل ہے۔

اردو زبان پر عبور ہونے سے مقامی طور پر رابطہ کرنے میں آسانی ہوتی ہے لیکن بین الاقوامی سطح پر کامیابی کے لیے دوسری زبانوں کا سیکھنا لازمی ہے۔ اسی لیے پاکستان میں اسکولوں کے بعد کالجوں میں بھی انگریزی کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ اسے اتنی اہمیت دینے کی وجہ سے اردو کافی حد تک پس منظر میں چلی گئی ہے۔

انگریزی اسکولوں میں اردو کے علاوہ باقی تمام مضامین انگریزی زبان میں پڑھائے جاتے ہیں۔

اردو زبان آج بھی ناول، شاعری اور ہر طرح کے ادب میں زندہ ہے، وہ چاہے رسالے ہوں یا پھر اخبارات۔ پاکستان میں اسکولوں کی تعلیم مکمل ہونے تک یہ پڑھائی جاتی ہے۔ اردو کے بہت سے مشہور شاعروں میں علامہ اقبال نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ اقبال جنہیں شاعر مشرق کا خطاب ملا ہے، فارسی اور اردو دونوں زبانوں میں شاعری کرتے تھے۔ تمام دنیا میں آج بھی اُن کے فلسفانہ کلام کے چرچے ہیں۔

اردو آج کئی ملکوں میں پڑھائی جارہی ہے۔ برطانیہ کے کئی اسکولوں نے اسے اپنے نصاب میں شامل کیا ہے۔ بڑے بڑے شہروں میں کافی ادبی پروگرام جیسے کہ مشاعرے وغیرہ منعقد ہوتے ہیں۔ طلباء لندن یونیورسٹی سے بی۔اے، ایم۔اے اور پی۔ایچ۔ڈی کی ڈگریاں بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

© UCLES 2009

سامنے کے صفحے پر دی گئی عبارت کو پڑھ کر اشاروں کی مدد سے تقریباً سو الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو، اپنے الفاظ میں لکھیے

13 **(i)** زبانوں کا مجموعہ

(ii) اردو کا مقام

(iii) انگریزی کا اثر

(iv) اردو شاعری

(v) برطانیہ میں اردو

[10]

PART 3: Comprehension

Passage A

درجِ ذیل عبارت کو پڑھیں اور پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

کینڈا ایک مملکت ہے جس کی حکمران بھی انگلستان کی ملکہ الزبتھ دوئم ہیں۔ روس کے بعد کینڈا دنیا کا دوسرا بڑا ملک ہے۔ شمالی امریکہ کا بڑا حصّہ کینڈا کی سرحد سے ملتا ہے اور بحر اوقیانوس سے بحر الکاہل تک پھیلا ہوا ہے۔ پندرھویں صدی میں اس کے کچھ حصّوں میں قبائلی لوگ آباد ہوئے۔ بعد میں برطانوی اور فرانسیسی لوگوں نے بحر الکاہل کی جانب قدم اُٹھایا اور وہاں آباد ہونا شروع ہوگئے۔ یہ لوگ یہاں ہر طرح کی معلومات اکٹھی کرنے آئے تھے۔ 1868 میں کینڈا نے اپنا وجود تین کالونیوں سے شروع کیا اور اپنی آزاد حیثیت فرانس اور برطانیہ سے سات سال کی جنگ کے بعد منوائی۔

کینڈا میں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں اور یہاں کئی تہذیبوں کے لوگ آباد ہیں۔ انگریزی اور فرانسیسی دونوں یہاں کی قومی زبانیں ہیں۔ ملک کی معیشت کا انحصار زیادہ تر قدرتی ذرائع اور امریکہ سے تجارت کے لین دین پر ہے۔ امریکہ سے کینڈا کا پرانا مگر پیچیدہ رشتہ ہے۔ ذرائع کے لحاظ سے کینڈا سعودی عرب کے بعد دوسرے نمبر پر ہے۔ دونوں کے پاس تیل اور قدرتی گیس کے وسیع ذخائر ہیں اس کے علاوہ کینڈا میں گندم اور دوسری اجناس بھی کافی مقدار میں کاشت ہوتی ہیں۔ یہاں پیتل، پلوٹونیم، سیسہ، جست اور یورینیم جیسی دھاتیں بھی پائی جاتی ہیں۔

دنیا کا دوتہائی پانی کینڈا میں پایا جاتا ہے۔ دنیا کی دس بڑی جھیلوں میں سے چھ یہاں واقع ہیں۔ امریکہ سے بہت سے لوگ بڑی مقدار میں پانی بوتلوں میں بھر کر یہاں سے لے جاتے ہیں۔ اب پانی میں آلودگی شروع ہوگئی ہے لیکن حکومت اس پر سنجیدگی سے غور نہیں کر رہی۔ چونکہ کافی مقدار میں پانی گیس اور تیل نکالنے میں صرف ہو رہا ہے اس لیے مویشیوں اور کاشت کے لیے کم پڑ رہا ہے۔ یہی وجہ اکثر قتل و غارت اور جھگڑوں کا سبب بنتی ہے۔ ہمارا یہ خیال کہ پانی کے ذرائع لامحدود ہیں صحیح نہیں ہے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ 2025 تک دنیا میں پانی کی مانگ مزید 56 فی صد بڑھ جائے گی اور اس کا اثر دنیا کی دوتہائی آبادی پر پڑے گا۔

اب مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے ۔

14 کینڈا کی آبادی کا سلسلہ کب اور کن لوگوں نے شروع کیا؟ [2]

15 کینڈا نے اپنی آزاد حیثیت منوانے کے لیے کن ملکوں کے خلاف جدوجہد کی؟ [1]

16 یہاں زیادہ تر کون سی زبانیں بولی جاتی ہیں؟ [2]

17 کینڈا کا نام سعودی عرب کے بعد دوسرے نمبر پر کیوں آتا ہے؟ [3]

18 یہاں سب سے زیادہ تازہ پانی پائے جانے کی وجہ کیا ہے؟ [1]

19 کینڈا میں آجکل پانی کی کمی کی وجوہات کیا ہیں اور اُن کے اثرات کیا ہیں؟ [4]

20 آپ کے خیال میں پانی کی مانگ بڑھنے سے دنیا کی آبادی پر کیا اثرات پڑ سکتے ہیں؟ [2]

© UCLES 2009

Passage B

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ مسلمانوں نے دنیا کو نہ صرف سائنس اور ٹیکنالوجی بلکہ انواع و اقسام کی غذاؤں اور مشروبات سے بھی روشناس کرایا۔

کہا جاتا ہے کہ شمالی ایتھیوپیا کے علاقے میں خالد نامی ایک عرب چرواہے نے محسوس کیا کہ ایک خاص قسم کی بیریاں کھانے کے بعد اُسکی بکریوں میں بڑی چُستی اور پھرتی آجاتی ہے۔ اِن بیریوں کو اُبال کر پینے سے اُس نے اپنے آپ میں بھی بڑی چُستی اور پھرتی محسوس کی۔ یہ تھی کافی کی ابتداء۔ بعد میں یمن پہنچنے پر صوفی حضرات میں کافی کا استعمال عام ہوا کیونکہ اسے پینے کے بعد وہ رات گئے تک جاگ کر عبادت کر سکتے تھے۔ ایک ترکی مسلمان پسکاروزی نے لندن میں پہلا کافی ہاؤس لمبارڈ اسٹریٹ میں کھولا۔ آج کل کافی نہ صرف لوگ خود شوق سے پیتے ہیں بلکہ مہمانوں کی تواضع بھی اکثر اِسی سے کی جاتی ہے۔ جگہ جگہ نہ صرف کافی ہاؤس کھل چکے ہیں بلکہ اکثر دفتروں میں بھی اس کی مشینیں لگی ہیں۔

عرب کے ریگستانوں میں جب موسمی چشمے خشک ہوجاتے تھے تو ملکی پینے اور آبپاشی کے مسئلے کے حل کے طور پر 734 ہوا سے چلنے والی چکیاں (وِنڈملز) بنائی گئیں جو پانچ سو سال بعد یورپ پہنچیں!

دسویں صدی میں ایک مسلمان سرجن الزہروی نے دریافت کیا کہ جانوروں کی آنتوں سے بنے دھاگے جو کچھ عرصہ بعد خود ہی گل جاتے تھے نہ صرف زخم سینے بلکہ دوا کے کیپسول بنانے میں بھی کام آسکتے ہیں۔

935 میں ایک مصری حکمران نے ایسا قلم بنانے کا حکم دیا جس سے اُسکے ہاتھ اور کپڑے دھبّوں سے محفوظ رہیں۔ اِس طرح فاؤنٹین پین وجود میں آیا جس میں روشنائی اپنے خانہ سے کششِ ارضی کے ذریعے قلم کی نوک تک پہنچتی ہے۔

اب مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

21 خالد کو بیریوں میں کیا خاص بات نظر آئی اور اُس نے اُن کا استعمال کیسے کیا؟ [2]

22 صوفی حضرات کو کافی پینے کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی؟ [2]

23 لندن میں کافی پینے کا آغاز کیسے ہوا اور آجکل اس کی مقبولیت کا کیا عالم ہے؟ [3]

24 ٹیکنالوجی کے حوالے سے ہوائی چکّیوں کی اہمیت بیان کریں۔ [2]

25 زخم کے لیے الزہروی نے کیا چیز استعمال کی اور کیوں؟ [2]

26 فاؤنٹین پین کب اور کیوں وجود میں آیا اور یہ کس طرح کام کرتا ہے؟ [4]

BLANK PAGE

BLANK PAGE

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.